بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

ماہنامہ

اخبار احمدیہ

جرمنی

جلدنمبر 15 نگران۔مبارک احمد تنویر مربی سلسلہ وانچارج شعبہ تصنیف- مدیر۔نعیم احمد نیرّ ۔ ماہ امان،1389 ہجری شمسی بمطابق مارچ 2010ء شمارہ نمبر3

قرآن کریم

ترجمہ: ’’یقیناً اللہ معاف نہیں کرے گا۔کہ اُس کا کوئی شریک ٹھہرایا جائے اور اس کے علاوہ سب کچھ معاف کردے گا۔جس کیلئے وہ چاہے اور جو اللہ کا شریک ٹھہرائے تو یقیناً اُس نے بہت بڑا گناہ افترا کیا ہے‘‘۔(سورۃ النّسآء،آیت 49)

حدیث

آپ ﷺ فرماتے تھے کہ اگر بندہ اللہ کا فرمانبردار ہوجائے اور پھراس کی فرمانبرداری نہایت عمدہ ہوتو اللہ تعالیٰ اس کی ہر بدی جو وہ پہلے کرچکا ہوگا،دُور کردے گا اور اس کے بعد بدلہ یہ ہوگا کہ ایک نیکی کے عوض دس گنا سے سات سو گنا تک (ثواب ہوگا) اور بدی کا معاوضہ اتنا ہی رہے گا،سوائے اس کے کہ اللہ اس (بدی) سے درگذر کردے‘‘۔

(صحیح بخاری،جلداوّل،ص۸۹،شائع کردہ نظارت اشاعت،صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اٹھائیسویں پیشگوئی

......(عربی متن کا ترجمہ) دین کوزندہ کرے گا اور شریعت کو قائم کرے گا۔اے آدم تو اور تیرا زوج بہشت میں داخل ہو جاؤ۔اے مریم تُو اور تیرا زوج بہشت میں داخل ہو جاؤ۔اے احمد تو اور تیرا زوج بہشت میں داخل ہوجاؤ۔میں نے اپنے پاس سے صدق کی رُوح تجھ میں پھُونکی۔

یہ ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے۔اور تین ناموں سے تین واقعات آئندہ کی طرف اشارہ ہے جن کو عنقریب لوگ معلوم کرینگے۔اوراس الہام میں جو لفظ لَدُنۡ کا ذکر ہے اسکی شرح کشفی طور پر یوں معلوم ہوئی۔کہ ایک فرشتہ خواب میں کہتا ہے کہ یہ مقام لدن جہاں تجھے پہنچایا گیا۔یہ وہ مقام ہے جہاں ہمیشہ بارشیں ہوتی رہتی ہیں اور ایک دم بھی بارش نہیں تھمتی۔(روحانی خزائن جلد۱۲،ص۷۶)

جماعت ہائے احمدیہ جرمنی کی انسانیت کے لیئے خدمات اسلام احمدیت کی پُرامن تعلیم کا تعارف

جماعتCalw: میں احباب جماعت نے نئے سال پر آلٹن ہائیم کا دورہ کیا جس میں ۸۰ جوڑے گرم جرابیں اور چاکلیٹ احباب میں تقسیم کیں اور انھیں جماعت کا تعارف کروایا کہ ہم انسانیت کی بھلائی کی خاطر کیا کیا قربانیاں کر رہے ہیں اور کس کس طرح خدمات بجالا رہے ہیں۔اس کے علاوہ مورخہ ۲۶ جنوری کو ایک جرمن زبان میں منعقد ہونے والی نشست جس میں ۷ جرمن شامل ہوئے، میں اسلام اور احمدیت کا تعارف کروایا گیا نیز ان کو بتایا کہ مسیح موعودؑ کو ماننے اور آپؑ کے ارشادات پر عمل کرنے سے ہی دنیا حقیقی امن میں آسکتی ہے۔اور آنے والے مہمانوں کے سوالات کے جوابات دیئے۔آخر پر سب نے مل کر کھانا کھایا جس کے دوران بھی گفتگو جاری رہی۔

Darmstadt: میں اس ماہ مختلف حلقہ جات میں احباب جماعت نے ۳۳ افراد کو انفرادی طور پر اسلام احمدیت کی تعلیم کے بارہ میں بتایا۔نیز یہ کہ جماعت احمدیہ کا ایک مقصد انسانیت کی بھلائی کے کام کرنا ہے۔شہر میں ۲ مرتبہ کتب کے سٹال بھی لگائے گئے۔جس میں ۱۳۱ افراد آئے۔ان اسٹالز سے ۶۱ کتب انسانیت کی بھلائی کے لیئے مفت تقسیم کیں گئیں۔

Frankfurt: لوکل امارت میں داعیانِ الیٰ اللہ نے ۱۳۱ افراد کو اسلام احمدیت کی تعلیم اور مقاصد کے بارہ میں بتایا۔مختلف دنوں میں ۴ چارسٹال کے ذریعہ کتب کی نمائش کی گئی اور عوام کو اسلام احمدیت کی معلومات دینے کے لیئے مفت کتب تقسیم کی گئیں۔ان سٹالز پر کل ۴۵۰ مہمان آئے۔

اس ماہ حلقہ Groß Gerau-Ost کے صدر صاحب نے دیگر تین حلقوں سے مل کر ایک معلوماتی نشست کا اہتمام کیا۔جو کہ مورخہ ۲۷ جنوری کو Wallerstäter میں شہر کے ایک ہال میں ہوئی۔موسم کی خرابی کے باوجود ۱۱ جرمن اس میٹنگ میں شامل ہوئے۔مکرم نیشنل امیر صاحب نے پروگرام تلاوت قرآن کریم سے شروع کروایا۔پھر اپنے بارے میں بتایا کہ وہ کس طرح احمدی ہوئے۔اس کے بعد اسلام کے خلاف موجودہ دور میں ہونے والے اعتراضات کے بارہ میں وضاحت کی اور اسلام کی پُرامن تعلیم کی تفصیل بیان کی۔اس کے بعد مہمانوں کو سوالات کی دعوت دی۔مہمانوں کے سوالات کے جوابات بھی آپ ہی نے دیئے۔آخر پر سب مہمانوں کو ریفریشمنٹ دی گئی جس کے دوران بھی گفتگو کا سلسلہ جاری رہا۔اس پروگرام کا دورانیہ ساڑھے تین گھنٹہ تھا۔

لوکل امارت Fulda/Neuhof: میں کتب کا سٹال لگایا گیا۔جس میں ۲۵ مہمان آئے۔ ۳۰ کتب عوام کو ان کی اسلام احمدیت میں دلچسپی پر مفت تقسیم کیں۔ایک قرآن کریم بھی دیا۔اس کے علاوہ Offenen Kanal ٹی وی چینل پر تین پروگرام چلوائے تا عوام کی اسلام احمدیت کے بارہ میں معلومات وسیع ہوں اور وہ اسلام کی پُرامن تعلیم سے واقف ہو جائیں۔اس کا دورانیہ ۲ گھنٹہ ۱۵ منٹ تھا۔

لوکل امارت Heidelberg: میں داعیانِ الیٰ اللہ نے ۲۰ افراد کو اسلام احمدیت کے بارہ میں معلومات دیں مزید نئے سال کے موقع پر آلٹن ہائیم کا دورہ کیا اور بوڑھے افراد سے حال واحوال کے بعد اپنا تعارف کروایا کہ ہمارا تعلق ایک پُرامن جماعت سے ہے

لوکل امارت Karlsruhe: میں مورخہ ۲۷ اور ۲۹ جنوری کو شہر کی پولیس کے ساتھ دو مرتبہ میٹنگ کی۔ایک میں مکرم مصطفیٰ لاجک صاحب اور دوسری مرتبہ مکرم ومحترم نیشنل امیر صاحب نے شمولیت اختیار کی۔مقامی جماعت کے نمائندگان بھی شامل ہوئے۔انتظامات مقامی پولیس کمشنر نے کیئے۔علاوہ دیگر امور کے جماعت کا تعارف کروایا اور دوسرے اسلامی فرقوں سے فرق کی وضاحت کی۔اس کے علاوہ ان کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔دونوں مرتبہ ۳۰،۳۰ پولیس کے ممبر شامل ہوئے۔پولیس کمشنر پر جماعت کا بہت اچھا تاثر رہا۔

جماعت Würzburg: میں محترم ہدائت اللہ ہبش صاحب نے Multireligion Versam بین المذاہب پروگرام میں ۷۰ افراد کے ساتھ ایک نشست کی۔اسلام کی پُرامن تعلیم پر روشنی ڈالی۔

لوکل امارت Hanau: کے نماز سنٹر میں مورخہ ۳۱ جنوری کو جلسہ سیرۃ النبی ﷺ منعقد ہوا۔جس میں ۳ سکھ احباب بھی شامل ہوئے جنہیں مکرم مبارک احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ نے اسلام احمدیت کے بارہ میں بتایا اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔

لوکل امارت Marburg: کے حلقہ وَیتر میں مورخہ ۱۸ جنوری کو شہر کے ہال میں شام ساڑھے چھ بجے جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد کیا گیا۔جس میں عیسائی مذہب، بدھ مذہب، سکھ مذہب اور اسلام کے نمائندوں کو دعوت دی گئی کہ وہ اپنے اپنے مذاہب کے بارہ میں حاضرین کو بتائیں۔جلسہ کا آغاز مکرم

باقی صفحہ نمبر۲ پر

مبارک احمد تنویر مربی سلسلہ

پیشگوئی مصلح موعود کا مصداق

قسط دوئم و آخری قسط

وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا

یہ علامت بھی بڑی شان کے ساتھ آپؓ کے وجود باجود میں پوری ہوئی۔ 1914 سے لیکر 1965 جب تک آپ مسندِ خلافت پر متمکن رہے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا نور 46 ممالک میں پھیل گیا۔ آپ نے 1934ء میں تحریکِ جدید کے اجراء کے ذریعہ تبلیغِ اسلام کا وسیع و عریض نظام قائم کر کے دنیا کے آخری کناروں تک اسلام کے تبلیغی مشنوں کا جال بچھا دیا۔ آپ نے مبلغینِ اسلام کو دنیا کے دُور دراز علاقوں میں بھجوانے، مساجد تعمیر کرانے اور ہر ملک میں نومسلموں کی منظّم جماعتیں معرض وجود میں لانے کا رفیع الشان کارنامہ اِس شان سے انجام دیا کہ دنیا ورطہء حیرت میں پڑ گئی۔

اَسیروں کی رَستگاری کا موجب ہوگا

اِس علامت کے متعلق آپؓ خود فرماتے ہیں :

''اللہ تعالیٰ نے اس پیشگوئی کو بھی میرے ذریعہ پورا کیا اول تو اس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ ان قوموں کو ہدایت دی جنکی طرف مسلمانوں کو کوئی توجہ ہی نہیں تھی اور وہ نہایت پست حالت میں تھیں وہ اسیروں کی سی زندگی بسر کرتی تھیں '' (الموعود صفحہ 155)

ان اقوام میں ایشیا اور افریقہ کی اقوام ظاہرً بھی شامل ہیں جنکی ظاہری آزادی کے لئے آپ نے انتھک کوشش کی۔ پاکستان کی آزادی ہو یا فلسطین کا مسئلہ۔ حریت کشمیر کی ندا ہو یا اقوام عرب کی استبدادی طاقتوں سے نجات، آپ ہر طرف فتحِ نصیب جرنیل کے طور پر برسرِ پیکار نظر آتے ہیں۔ چنانچہ حکیم احمد دین صاحب صدر جماعت المشائخ سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں :

'' اس وقت تمام مسلم جماعتوں میں سے احمدیوں کی قادیانی جماعت نمبر اول پر جارہی ہے۔ وہ قدیم سے منظّم ہے۔ نماز، روزہ وغیرہ امور کی پابند ہے.......

قیامِ پاکستان کے لئے مسلم لیگ کو کامیاب بنانے کیلئے اسکا ہاتھ بہت کام کرتا تھا۔ جہادِ کشمیر میں مجاہدین آزاد کشمیر کے دوش بدوش جس قدر احمدی جماعت نے خلوص اور درد سے حصہ لیا اور قربانیاں کی ہیں ہمارے خیال میں ۔۔۔ کسی دوسری جماعت نے ۔۔۔۔ ابھی تک ایسی جرأت اور پیش قدمی نہیں کی''

(رسالہ قائداعظم بابت ماہ جنوری 1949)

آپؓ کے 52 سالہ دور خلافت میں برِاعظم افریقہ کے 31 اور برِاعظم ایشیا کے 14 ممالک غلامی کی زنجیروں سے آزاد ہوئے۔

وہ عُلومِ ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائیگا

علومِ ظاہری و باطنی سے پر کیا جائیگا کی وضاحت حضرت مصلح موعودؓ نے خود اس طرح بیان فرمائی :

''پس پیشگوئی کے ان الفاظ کا کہ وہ علومِ ظاہری و باطنی سے پر کیا جائیگا یہ مفہوم ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے علومِ دینیہ اور قرآنیہ سکھلائے جائیں گے اور خدا اسکا معلم ہوگا ''(الموعود صفحہ 76)

چنانچہ خود خدائے علیم وخبیر نے آپ کو علومِ قرآنیہ و معارف سے مالا مال فرمایا۔ آپ کے زمانہ طالبعلمی کا ایک کشف درج ذیل ہے۔

'' ایک وجود میرے سامنے آ گیا اور کہنے لگا میں خدا کا فرشتہ ہوں۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے تمھارے پاس اس لئے بھیجا ہے کہ میں تمہیں سورۃ فاتحہ کی تفسیر سکھاؤں۔ میں نے کہا۔ سکھاؤ، وہ سکھاتا گیا اور سکھاتا گیا۔ یہانتک کہ جب وہ اياك نعبد و اياك نستعين تک پہنچا تو کہنے لگا آج تک جس قدر مفسرین گذرے ہیں ان سب نے یہاں تک تفسیر کی لیکن میں تمہیں آگے بھی سکھانا چاہتا ہوں۔ میں نے کہا سکھاؤ۔ چنانچہ وہ سکھاتا چلا گیا یہانتک کہ ساری سورۃ فاتحہ کی تفسیر سکھا دی۔'' (الموعود صفحہ 84,85)

اور پھر اس کشف کا نتیجہ کیا ہوا، حضرت مصلح موعودؓ اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

''یہ رؤیا اصل میں اس حقیقت کی طرف اشارہ کر رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے بیج کے طور پر میرے دل اور دماغ میں قرآنی علوم کا ایک خزانہ رکھ دیا ہے۔ چنانچہ وہ دن گیا اور آج کا دن آیا کبھی کسی ایک موقع پر بھی ایسا نہیں ہوا کہ میں نے سورۃ فاتحہ پر غور کیا ہو یا اس کے متعلق کوئی مضمون بیان کیا ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نئے سے نئے معارف اور نئے سے نئے علوم مجھے عطاء نہ فرمائے گئے ہوں ''

(الموعود صفحہ 85)

نیز آپؓ نے اِس خدائی علم کی بناء پر تمام علماء کو مقابلہ کرنے کا چیلنج دیتے ہوئے فرمایا :

''وہ علم جو خدا نے مجھے عطاء فرمایا اور وہ چشمہء رُوحانی جو میرے سینہ میں پھوٹا وہ خیالی یا قیاسی نہیں بلکہ ایسا قطعی اور یقینی ہے کہ میں ساری دنیا کو چیلنج کرتا ہوں کہ اگر اس دنیا کے پردہ پر کوئی شخص ایسا ہے جو یہ دعوی کرتا ہو کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے اُسے قرآن سکھایا گیا ہے تو میں ہر وقت اُس سے مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہوں۔ لیکن میں جانتا ہوں آج دنیا کے پردہ پر سوائے میرے اور کوئی شخص نہیں جسے خدا کی طرف سے قرآنِ کریم کا علم عطاء فرمایا گیا ہو جو خدا نے مجھے علمِ قرآن بخشا ہے اور اس زمانہ میں اُس نے قرآن سکھانے کے لئے مجھے دنیا کا استاد مقرر کیا ہے

(الموعود صفحہ 211 , 210)

ایک اور موقع پر فرمایا:

''میں یہ دعویٰ کرتا ہوں کہ بے شک ہزار عالم بیٹھ جائیں اور قرآن مجید کے کسی حصہ کی تفسیر میں میرا مقابلہ کریں مگر دنیا تسلیم کرے گی کہ میری تفسیر ہی حقائق و معارف اور روحانیت کے لحاظ سے بے نظیر ہے''

(رسالہ الفرقان اپریل 1944)

خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا

پیشگوئی کا یہ حصہ بھی بدرجہ اتم حضرت اقدس مسیح موعودؑ کے فرزند ارجمند حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ کے وجود باجود میں پورا ہوا۔ آپ کی زندگی کا لمحہ لمحہ شاہد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی ہر آن تائید و نصرت فرمائی اور اس کا سایہ آپؓ کے سر پر قائم رہا اور مخالف طاقتیں آپ کا اور جماعت کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکیں۔

- 1914ء میں قدرت ثانیہ کے مظہر اول کی وفات پر اندرونی و بیرونی فتنوں کا سر اٹھانا
- 1934ء میں احرار کی شورش
- 1947ء میں برصغیر کی تقسیم
- 1953ء کے فسادات کا طوفان

ان سب ابتلاؤں سے جماعت کو صحیح و سلامت نکال کر ترقی کی شاہراہ پر گامزن رکھنا اور زمین کے کناروں تک اسلام کی صداقت کی صدا بلند کرنا۔ بین ثبوت اس بات کا ہے کہ ''خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا '' کا خدائی وعدہ آپ کی ذات میں پوری آب و تاب سے ظاہر ہوا۔

نور آتا ہے نور

پیشگوئی کے اِن پُرشوکت الفاظ میں حضرت مصلح موعودؓ کے اعمالِ جلیلہ اور تحریکات کا خوشکن نتیجہ بیان کیا گیا ہے۔ لفظ نور میں یہ بتانا مقصود ہے کہ اسلام کے خلاف تاریکی کا زمانہ نور میں بدل جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعودؓ کے وجود مبارک میں اِن باتوں کو قرآنِ کریم کی تفسیر کا علم عطاء فرما کر پورا کیا۔ جسے مخالفین نے بھی تسلیم کیا۔ مولانا ظفر علی خان ایڈیٹر اخبار زمیندار نے لکھا :

''کان کھول کر سُن لو ! تم اور تمہارے لگے بندھے مرزا محمود کا مقابلہ قیامت تک نہیں کر سکتے۔ مرزا محمود کے پاس قرآن ہے اور قرآن کا علم ہے ''

(بحوالہ ایک خوفناک سازش مصنفہ مظہر علی اظہر ص96)

آپؓ نے اپنے زمانہء امامت میں 16 زبانوں میں قرآنِ کریم کے تراجم کرائے۔ 46 ممالک میں تبلیغی مشن قائم کئے۔ آپؓ کے قلم سے عظیم لٹریچر پیدا ہوا۔ آپؓ کی تصانیف کی تعداد قریباً دوصد ہے اور یہ سارا لٹریچر گنجینہء جواہر ہے۔ جو بیش بہا نکات و معارف کا مجموعہ ہے اور یہ لٹریچر ببانگِ دہل اعلانِ عام کر رہا ہے کہ'' نور آتا ہے نور''۔

اختتام

خدا تعالیٰ کی رحمت کا نشان دنیا نے دیکھا۔ قوموں نے اُس سے برکت پائی۔ روحانی مریضوں نے اُس سے شفاء پائی اور اَسیروں کی رَستگاری کا وہ موجب ہوا۔ خدا کا سایہ اُس کے سر پر تھا اور وہ جلد جلد بڑھا اور زمین کے کناروں تک شہرت پا گیا اور بالآخر اپنے نقطہء نفسی کے مطابق آسمان کی طرف اُٹھایا گیا کیونکہ یہی امراً مقضیاً تھا۔

بلا شبہ ایسے لوگ روز روز پیدا نہیں ہوتے۔ یہ نابغہء روزگار ہستیاں بار بار نہیں آتیں۔ بقولِ میر

''مت سہل ہمیں سمجھو پھرتا ہے فلک برسوں
تب خاک کے سینہ سے انسان نکلتا ہے''

☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ۔ جماعت کا تعارف و خدمات

ولید احمد کاہلوں نے تعارفی کلمات سے کیا جس میں مذاہب کے نمائندوں کا تعارف، جماعت احمدیہ کا تعارف، اور جماعت کی تاریخ کے متعلق بتایا۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز ۷ بجے مکرم منور حسین طور صاحب نے تلاوت قرآن کریم سے کیا۔ اس کے بعد باری باری عیسائی مذہب اور بدھ مذہب کے نمائندوں نے اپنے اپنے مذہب کے پیشوایان کے حالات زندگی اور ان کی مذہبی کتب سے ان کی تعلیمات پر روشنی ڈالی۔ آخر پر مکرم محترم امیر صاحب جرمنی نے اسلام کی نمائندگی میں آنحضرتﷺ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور اسلام کی حسین تعلیمات کے متعلق بتایا۔ بعد ازاں سوالات کے لئے وقت دیا گیا۔ جس میں اخباری نمائندوں سمیت حاضرین نے سوالات کئے اور برملا اس بات کا اظہار کیا کہ مذہب اسلام کی جو تعلیم انہوں نے سنی ہے۔ وہ تمام دوسرے مذاہب میں نہیں ملتی۔ اس کے علاوہ حاضرین نے پروگرام کی بہت تعریف کی۔ اس پروگرام میں شامل ویتر کے برگا ماسٹر نے بھی جماعت کی تعریف کی ۔ اور ایسے پروگرام میں شمولیت کو اپنی خوش نصیبی قرار دیا۔ آخر پر تمام حاضرین کو ریفریشمنٹ دی۔ مہمانوں نے اپنے تاثرات بھی مہمانوں کی کتاب میں درج کئے۔ اس جلسہ میں ۸۸ مہمان شامل ہوئے۔

لوکل امارت Offenbach: میں جماعت کی طرف سے Offenen Kanal ٹی وی پر چار پروگرام چلوائے گئے۔ جن کا مقصد احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا تعارف تھا۔

جماعت Radevormwald: میں ایک سکول میں ایک احمدی بچی نے کلاس کے ۳۰ بچوں کو اسلام کے بارے میں معلومات دیں۔

شہر Lahr میں مورخہ ۱۶ جنوری کو اوبر برگا ماسٹر Herr Wolfgang نے شہر میں ایک تقریب منعقد کی۔ اس میں رکن اسمبلی، مختلف اداروں کے چیف، اور شہر کی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ اس

باقی صفحہ ۴ پر

حقیقۃ الوحی ۔۔ایک حرفِ لاجواب

ارشاد عرشی ملک

مرد و زن کے واسطے لازم ہے پڑھنا یہ کتاب
یہ حقیقت ہے وحی کی ایک حرفِ لاجواب

روشنی ہی روشنی جیسے چڑھا ہو آفتاب
یک بیک پیدا کرے دل میں انوکھا انقلاب

سہ دفعہ دی ہے اسے پڑھنے کی مہدیؑ نے قسم
ہر کسی چھوٹے بڑے کو اک دفعہ تو کم سے کم

درد میں ڈوبی مسیحِؑ پاک کی یہ التماس
خوب بھڑکاتی ہے ہر دل میں اسے پڑھنے کی پیاس

اس کو پڑھنا فرض ہے سب احمدی افراد پر
تا عمل ہو مہدیؑ معہود کے ارشاد پر

حرج کر کے اپنے سب اشغال کا اس کو پڑھو
اور پھر حق الیقیں کے بامِ عرفاں پر چڑھو

مادیت اور دہریت کے زہر کا تریاق ہے
اس کے کاری وار سے باطل کا سینہ چاک ہے

یہ مسیحِ پاکؑ کی سچائی کا زندہ نشاں
قُم بِاِذنِ اللہ کی تاثیر ہے اس میں نہاں

آپؑ کے منجانبِ اللہ ہونے کا ثبوت
عشق میں حق کے فنا فی اللہ ہونے کا ثبوت

کشف و رویا اور الہامات کا تازہ جہاں
عبد اور معبود کے عشق و وفا کی داستاں

مہری و قہری تجلی کے نشاں ہیں بے شمار
مردہ دل کو بھی کریں جو زندگی سے ہم کنار

ابتدا میں ہے وحی کے سب حقائق کا بیاں
آبِ زم زم سے کیا گویا علاجِ تشنگاں

کیا ہے وحی الابتلا اور کیا ہے وحی الاصطفا
کیا ہلاکت کا بلم باعور کی تھا ماجرا

کیا حدیث الرب ہے اور کیا حدیث النفس ہے
کیا وہ رحماں کی تجلی ہے رجسِ نفس ہے

کون مادر زاد اندھا ہے سوجا کھا کون ہے
وصل کا شربت پیا ہے کس نے پیاسا کون ہے

الغرض ہے یہ کتابِ خاص تحفہ، لاجواب
ایک اک کر کے اٹھاتی ہے من و تو کے حجاب

یہ ہے اک سنگِ گراں جس پر گرا وہ پاش پاش
اس کی واحد ضرب سے ہوتا ہے باطل قاش قاش

منسلک ہے ساتھ اس کے دعوتِ حق کی پکار
آخری صفحات میں موجود ہیں تین اشتہار

جن میں ہر مسلم کے ہندو کے عیسائی کے لئے
بے پنہ تلقین ہے حق کی کمائی کے لئے

ایک قطرے کے برابر بھی نہیں میرا بیاں
اور تا حدِ نظر پھیلا ہے بحرِ بیکراں

اک فقیرِ بے نوا ہوں عجز کا اقرار ہے
پر قلم کے واسطے رکنا بہت دشوار ہے

نظم ہے آخر میں عرشی ''زلزلے آنے کے دن''
دیکھتے ہیں آج ہم وہ سخت گھبرانے کے دن

ہیں دھماکے ہر طرف اور آگ برسانے کے دن
بھائی کے ہاتھوں ہیں بھائی پر ستم ڈھانے کے دن

آؤ دوڑو ہیں خدا کے قرب کو پانے کے دن
ہاتھ سے نکلے چلے جاتے ہیں پچھتانے کے دن

جماعت احمدیہ جرمنی کے زیرِ انتظام مساجد و نماز سنٹرز میں عوام الناس کی دلچسپی

یورپ بھر میں جہاں اسلام کے خلاف میڈیا کے بھر پور پروپیگنڈا کی مہم جاری ہے اور مساجد و مینار کی مخالفت کو سیاسی مقاصد کے لیئے استعمال کرنے کی کوشش ہو رہی ہے وہاں عوام الناس کی اسلام اور مساجد میں دلچسپی میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ اور لوگ مساجد دیکھنے اور اسلام کے بارہ میں جاننے کے لیئے کثرت سے جماعت احمدیہ سے رابطہ کر رہے ہیں۔

جنوری 2010ء کے جائزہ کے مطابق آمدہ رپورٹس کا خلاصہ ذیل میں درج کیا جارہا ہے۔

بینز ہائیم کے ایک سکول کے ۸ بچے مورخہ ۲۰ جنوری کو اپنی ٹیچر کے ہمراہ مسجد بشیر میں آئے۔ مقامی جماعت کے ایک طفل عزیزم طلحہ احمد صاحب بھی جو اس کلاس میں پڑھتے ہیں، ساتھ تھے۔ مقامی صدر لجنہ نے ان کا استقبال کیا۔ انہیں مسجد دکھائی اور ان کو اسلام اور احمدیت کا تعارف کروایا اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔ آخر پر ان کو ریفریشمنٹ بھی دی۔

لوکل امارت Hannover: میں واقع مسجد بیت السمیع میں اس ماہ تین بسوں پر مشتمل احباب و خواتین کے گروپس مسجد میں تشریف لائے۔ جنہیں جماعتی تعارف کروانے کے ساتھ ریفریشمنٹ بھی دی۔ اس کے علاوہ ۲ جرمن میٹنگز بھی ہوئیں جو کہ ۲،۲ گھنٹہ تک جاری رہیں۔ اس میں بھی اسلام احمدیت کا تعارف کروایا گیا اور مہمانوں کے سوالات کے جوابات دیئے۔

جماعت Wittlich: میں واقع مسجد بیت الحمد میں مورخہ ۳ جنوری، ۱۵ جنوری اور ۱۹ فروری کو جرمن و ترک احباب تشریف لائے۔ ان کے ساتھ میٹنگ میں دجال کی پیشگوئی کا پورا ہونا، جہاد کا مقصد، پر بات چیت ہوئی۔ جس میں مکرم موصیٰ فلیچٹنر صاحب (Musa Flectner)، مکرم طاہر احمد ظفر صاحب اور قاسم (Dalkilic) صاحب نے جماعت کا تعارف کروایا اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔

مسجد بیت المومن Münster: میں مورخہ ۶ جنوری کو ۱۴ اور مورخہ ۱۴ جنوری کو ۴ افراد کے ساتھ مکرم ڈاکٹر داؤد مجوکہ صاحب نے ایک نشست کی جس میں اسلام احمدیت کا تعارف کروایا نیز ان کے سوالوں کے جوابات دیئے۔

Osnabrück: میں واقع مسجد بشارت میں مورخہ ۱۱ جنوری کو ایک یونیورسٹی کے ۵۷ طلباء اپنے استاد کے ساتھ مسجد میں تشریف لائے۔ جنہیں مکرم جہاں زیب شاکر صاحب نے مسجد کی اہمیت کے بارہ میں بتایا۔ جماعت اور اسلام کا تعارف کرایا اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔

لوکل امارت Reutlingen: میں مورخہ ۱۵ جنوری کو نماز سینٹر میں ایک تبلیغی میٹنگ کی۔ جس میں ایک یونیورسٹی کے ڈائریکٹر ایک پروفیسر اور ان کے ۱۸ سٹوڈنٹس شامل تھے نماز جمعہ سے قبل یہ احباب و خواتین آئے اور خطبہ جمعہ سنا اور اور نماز بھی دیکھی۔ نماز کے بعد مکرم محمد احمد راشد صاحب مربی سلسلہ نے ان کے ساتھ میٹنگ کی جس میں جماعت کا تعارف اور جماعت کے رفاہی کاموں کے متعلق بھی بتایا۔ اس کے بعد مہمانوں نے کافی سوالات بھی کیئے جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ یہ میٹنگ دو گھنٹہ جاری رہی۔ مہمانوں نے کافی لٹریچر بھی لیا۔ اور کافی خوشی کا اظہار کیا اور مہمانوں کی کتاب میں اپنے تاثرات بھی لکھے۔ آخر پر سب مہمانوں کو ریفریشمنٹ بھی دی۔

Hamburg: میں واقع مسجد فضل عمر میں ترک مہمان تشریف لائے۔ انہوں نے مسجد دیکھی اور مکرم لئیق احمد منیر صاحب مربی سلسلہ سے نبوت و وفات مسیح پر گفتگو کی۔ اسی طرح کچھ جرمن بھی تشریف لائے انہوں نے کسی مسجد کو پہلی مرتبہ دیکھا۔ مکرم مربی صاحب نے انہیں مسجد کا تعارف کروایا۔ میڈیا میں دکھائے جانے والے تشدّد پسند مسلمان اور اصل اسلامی تعلیم کا موازنہ کیا اور اسلامی پردہ کی خوبیوں کے بارہ میں وضاحت کی۔

(مرتبہ طارق سہیل اسسٹنٹ نیشنل سیکریٹری تبلیغ جرمنی)

سفرنگ دساتیر کی ایک پیشگوئی

زرتشتی مذہب کے صحیفۂ دساتیر میں دینِ زرتشت کے مجدد ساسانِ اوّل کی درج کردہ ایک پیشگوئی درج کی جاتی ہے۔ اس پیشگوئی کے اصل الفاظ تو پہلوی زبان میں ہیں جسے زرتشتی اصحاب نے فارسی زبان میں ڈھالا ہے...اُردو ترجمہ: ''پھر ایک عرصہ بعد ان کی آپس میں خانہ جنگی شروع ہو گی اور خاک پرستی شروع کر دیں گے (جیسے شیعہ اصحاب کربلا کی مٹی کی ٹکیہ سامنے رکھ کر نماز پڑھتے ہیں اور اس پر سجدہ کرتے ہیں اور دوسرے لوگ قبر پرستی کرتے ہیں) اور روز بروز ان میں دُشمنی اور جدائی بڑھتی چلی جائے گی۔ پس تمھیں اس سے فائدہ پہنچے گا۔ اور اگر زمانہ میں ایک روز بھی باقی ہو گا تو کسی کو تیرے فرزندوں (فارسی الاصل) میں سے کھڑا کروں گا جو تیری عزت و آبرو کو قائم کرے گا اور پیغمبری اور سرداری تیرے فرزندوں سے نہیں اُٹھاؤں گا''۔

(موعود اقوام عالم از مولانا عبدالرحمٰن مبشر صفحہ 21,20)

Vol. 15 Monthly Akhbar-e-Ahmadiyya Germany Issue 3
National Shoba Tasneef, Ahmadiyya Muslim Jamaat, Genfer Str.11, 60437 Frankfurt/M, Tel:069-50688652, Fax:069-50688666, Email:akhbar3@yahoo.com

جماعت آخن میں قرآن وبائبل کی نمائش

مورخہ 21-01-2010 کو جماعت Aachen نے ایک چرچ کی انتظامیہ کے ساتھ مل کر قرآن و بائیبل کی نمائش کا ایک مشترکہ پروگرام تشکیل دیا۔اس کا انتظام کرنا ہمارے لیئے ایک بڑا چیلنج تھا۔ اس سلسلہ میں جماعت Stolberg نے بھی کافی مدد کی۔

یہ پروگرام ۳ دن کے لیئے St.Nikolaus چرچ میں کیا گیا۔اس کا افتتاح 21-01-2010 شہر کی میئر (Margrarethe Schmeer Bürgameistrin)اور صوبائی اسمبلی کے ممبر جناب Herrn Karl نے کیا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے مکرم ومحترم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ نے کیا۔اس کے بعد مہمان خصوصی نے سب کو خوش آمدید کہا۔میئر نے اس نمائش کو بہت سراہا اور مذہبی آزادی کے موضوع پر بات کی۔انہوں نے کہا کہ مجھے یہاں مسجد بنانے کے سلسلہ میں بھی کوئی اعتراض نہیں۔ اس کے بعد ان کے انٹرویو بھی ہوئے۔اس نمائش میں ۶۰ سے زائد قرآن کریم کے تراجم جو کہ جماعت احمدیہ نے کئے ہیں، رکھے گئے۔اوراسی طرح بائیبل کے مختلف نسخہ جات بھی رکھے۔ یہ نمائش تین دن جاری رہی اور تینوں دن صبح ۱۰ بجے سے شام ۶ بجے تک کھلی رہی۔اس نمائش میں مختلف موضوعات پر تقاریر کے پروگرام بھی رکھے ہوئے تھے۔مورخہ 22-01-2010 کو شام ۵ بجے مکرم سینگس وارلی صاحب نے Wunder des Quran پر تقریر کی۔اور پادری صاحب نے Wunder in der Bibel پر تقریر کی۔

اس کے بعد سوال وجواب ہوئے۔آخری دن یعنی مورخہ 23-01-2010 کو پریس والے بھی آئے۔انہوں نے فوٹو وغیرہ لئے اور اس کے بعد مہمانوں کے انٹرویو بھی لیئے۔اس دن مقامی لجنہ نے خاص طور پر بہت زیادہ تعداد میں شرکت کی۔Düsseldorf سے مکرمہ ریحانہ اختر صاحبہ نے Frauen im Islam پر تقریر کی۔جس میں مہمانوں نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا اور اس بات کا بھی کہ عورتوں کے متعلق اسلام کی اس تعلیم نے انہیں بہت متاثر کیا ہے۔اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ اس طرح کے پروگرام اکثر کئے جانے چاہئیں۔اس نمائش میں مکرم ومحترم حیدر علی ظفر صاحب مشنری انچارج جرمنی بھی شامل ہوئے اور نماز ظہر وعصر پڑھائیں۔اس دوران بہت سارے مہمان اس نمائش کو دیکھنے کے لئے آتے رہے۔مہمان اس بات پر حیران تھے کہ چرچ میں قرآن کی نمائش کی اجازت کیسے دی گئی۔اور اس بات کا اظہار کیا کہ یہ ایک اچھی بات ہے کہ قرآن کی چرچ میں نمائش کی گئی اور اس طرح کی یہ پہلی نمائش منعقد کی گئی ہے۔اس دن سب لوگ اور بھی بہت حیران ہوئے جب ہم نے نماز جمعہ چرچ میں ادا کی۔اس دن حضرت محمد ﷺ کی ایک بات یہ بھی پوری ہوئی کہ ساری دنیا مسلمانوں کے لئے عبادت کی جگہ ہے۔دوران نمائش خدام اور انصار مہمانوں کے سوالات کے جوابات بھی دیتے رہے۔اور مہمانوں کے لیئے فری لٹریچر بھی رکھا گیا تھا جس سے انہوں نے استفادہ کیا۔ دوران نمائش تینوں دن ہم نے سب نمازیں چرچ میں ہی ادا کیں۔ پادری صاحب اور دیگر عوام اس سے بہت حیران بھی ہوئے اور ان پر اس کا بہت مثبت اثر ہوا۔اور پادری صاحب نے آئیندہ بھی اپنی ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کروائی۔جماعت نے بھی اپنی طرف سے ہر قسم کی مدد کا وعدہ کیا۔دوران نمائش خدام اور انصار مہمانوں کے سوالات کے جوابات بھی دیتے رہے۔مہمانوں کے لیئے فری لٹریچر بھی رکھا گیا تھا جس سے انہوں نے استفادہ کیا۔نمائش میں مہمانوں کے لیئے ریفریشمنٹ کا انتظام بھی تھا۔تینوں دن نمائش میں تقریباً ۱۰۰۰ مہمان شامل ہوئے۔

ایک احمدی طالبہ کی غیرت ایمانی

مورخہ یکم مارچ کو بارویں کلاس کی ایک طالبہ نے سکول میں مذہب کے پیریڈ میں جب کلاس ٹیچر نے اعتراض کیا کہ اسلام Organ Spende کے خلاف ہے،(یہ ٹیچر اسلام مخالف باتیں کرتا ہے) واضح کیا کہ یہ غلط ہے اور اسلام اس بات سے منع نہیں کرتا بلکہ احمدیوں کی اس بارہ میں خدمات کا بھی بتایا۔اس پر ٹیچر نے کہا کہ قرآن سے اس بارے کوئی حوالہ بتائے چنانچہ ۲ مارچ کو دوبارہ کلاس میں اس کے متعلق قرآن کریم کی تعلیم وانسانیت کی بھلائی اور انسانیت کو بچانے کے متعلق بتایا (صدر جماعت آلزائی)۔

بقیہ۔ص۲، جماعت کا تعارف و خدمات

موقعہ پر ان سب کو جماعت کا تعارف اور دیگر پروگرامز مثلاً جلسہ پیشوایان مذاہب کے متعلق بھی بتایا۔ اس موقع پر اوبر برگا ماسٹر Herr Wolfgang کو قرآن کریم اور موم بتی سٹینڈ کا تحفہ دیا۔جس کے جواب میں انہوں نے شکریہ ادا کیا۔

بقیہ کالم۴ ۔ جرمنی کے شب و روز

نے لگسمبرگ میں ایک خاتون کے حق میں کیا جس نے جرمنی کے دارالحکومت برلن کے غیر ملکیوں سے متعلقہ دفتر کے اس فیصلہ کے خلاف اپیل کی تھی جس میں دفتر نے یہ مؤقف اختیار کر کے اس کے ویزہ کی معیاد نہیں بڑھائی تھی کہ اس تنخواہ میں یہ گزارہ نہیں کرسکتی۔

جرمنی کے شب و روز

ترجمہ وتلخیص، محمد یونس بلوچ

وفاقی آئینی عدالت

جرمنی کی سپریم کورٹ کے ۹ رکنی ارکان نے اپنے ایک فیصلہ میں حکومت جرمنی کے سوشل سسٹم پر تنقید کرتے ہوئے حکومت کو کہا ہے کہ وہ اپنے قانون HARTZ IV میں بے روزگار افراد کے لیئے مختص کی گئی رقوم پر نظر ثانی کرے۔کیونکہ یہ رقم ایک فرد کے جرمنی میں زندگی گزارنے کے لیئے ناکافی ہے۔علاوہ ازیں خاص خاص حالات میں درخواست دے کر زائد رقم وصول کی جاسکتی ہے۔جیسے طبّی امداد، معذور افراد کی ضرورت، بچوں کے لیئے ٹیوشن فیس، اور ایسے والدین جن کی علیحدگی ہو چکی ہو اور انہیں اپنے بچوں سے ملنے کے لیئے دوسرے شہر کا سفر اختیار کرنا پڑے وغیرہ۔وزارت روزگار کی طرف سے آنے والے دنوں میں اس رقم میں اضافہ کی امید ہے۔

اسی طرح وفاقی عدالت برائے عائلی معاملات کے ایک فیصلہ کے مطابق نو بیاہتا جوڑے کی علیحدگی کی صورت میں ان کے سسرالی والدین اُس رقم کی واپسی کا مطالبہ کر سکتے ہیں جو انہوں نے تحفہ کے طور پر انہیں شادی کے موقع پر دی تھی۔کیونکہ شادی کے موقع پر یہ تحائف اس امید اور خوشی میں دیئے جاتے ہیں تا یہ جوڑا اپنی ازدواجی زندگی کو بہتر طور پر گزار سکے۔علیحدگی کی صورت میں جب یہ خوشی ہی نہ رہی تو پھر اس جوڑے کا حق ان تحائف پر بھی نہیں رہتا۔لہٰذا واپسی کے مطالبہ پر انہیں یہ تحائف واپس کرنے ہوں گے۔(نوٹ۔اسلام اس کی اجازت نہیں دیتا۔ناقل)

تارکین وطن

ایک سروے کے مطابق سال 2009/2008ء میں جرمنی سے ہجرت کرنے والوں کی تعداد یہاں آکر بسنے والوں کی نسبت زیادہ رہی۔اس کی وجوہات میں سے کچھ مالی بحران، رہائشی ویزا کے نئے سخت قوانین، ہائی کوالیفائیڈ افراد کو دوسرے ممالک کی نسبت کم تنخواہ وغیرہ ہیں۔

چوروں کو پڑ گئے مور

جرمنی کی حکومت نے ایسے 3200 ٹیکس چوروں کی معلومات پر مبنی سی ڈی CD سویٹزرلینڈ کے ایک سابقہ بینک کارکن سے خریدنے کا خیال ظاہر کیا ہے جنہوں نے اپنے اثاثے، رقم غیر قانونی طور پر وہاں رکھی ہوئی ہے۔اِس کارکن نے یہ معلومات سوئس بینک سے چرائی تھیں اور اب وہ اسے ایک بھاری رقم کے عوض حکومت جرمنی کو فروخت کرنا چاہتا ہے۔

CDU سیاسی پارٹی کے ایک ماہر اقتصادیات نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ اس طرح کے مخبر کو جو اپنے فائدہ کے لیئے CD بیچ رہا ہے پکڑ کر مقدمہ چلانا حکومت کا فرض ہے نہ کہ اُس کو مالی فائدہ پہنچا کر غیر قانونی کام کرنے کی شہ دینا۔

ایک وکیل نے CD کی متوقع خریداری کے پیش نظر جرمن چانسلر، وزیر خزانہ ودیگر حکومتی عمائدین پر مقدمہ دائر کر دیا ہے جس میں یہ موقف اختیار کیا گیا ہے کہ یہ CD خرید کر حکومت لوگوں کے ذاتی معاملات میں غیر قانونی دخل دے گی نیز جرم کو ایک اور جرم کے ذریعہ ختم کرنا، بذات خود ایک جرم ہے۔

تقریباً ایک لاکھ سے زائد جرمن شہریت کے حامل افراد ایسے ہیں جنہوں نے اپنی آمدنی کے صحیح گوشوارے انکم ٹیکس آفس میں داخل نہیں کروائے اور اپنی دولت کو سوئٹزرلینڈ کے بینکوں میں چھپا رکھا ہے۔

مالی خسارہ، مزید موسم سرما کا بوجھ

رواں سال میں سخت سرد موسم اور برف باری کی وجہ سے جرمنی بھر کے شہروں کی مالی حالت پر 230 ملین یورو کا بوجھ پڑے گا۔اس خرچ میں سڑکوں کی صفائی، نمک کی اضافی ضرورت، سڑکوں کی مرمت، وغیرہ شامل ہیں۔علاوہ ازیں انشورنس کمپنیوں کو تقریباً 55000 کار حادثات کا 60 ملین خرچ و 25000 زخمی افراد کے علاج معالجہ کا خرچ علیحدہ ادا کرنا ہوگا۔عمارات کا نقصان اس کے علاوہ ہے۔

افغان امام کی ملک بدری

جرمنی کے صوبہ ہیسن کے شہر ڈارمسٹٹ (Darmstadt) کی سول عدالت نے اپنے ایک فیصلہ میں افغانستان سے تعلق رکھنے والے خطیب وامام کو ملک بدر کرنے کی اجازت دے دی ہے۔فیصلہ کے مطابق فرینکفرٹ شہر سے ملحقہ شہر آفن باخ کے رہائشی امام سعید خوبائب سادات کو آئین کی خلاف ورزی کے جرم میں ملک بدر کیا جا سکتا ہے کیونکہ وہ اپنی تقاریر میں نفرت کو ہوا دیتے ہیں اور غیر مسلموں پر جن کی جرمنی میں اکثریت ہے، تشدّد کرنے کا سبق دیتے ہیں۔

مِنی جاب Mini Job

یورپین یونین میں رہائش پذیر ایک غیر ملکی جو ہفتہ میں ساڑھے پانچ گھنٹے کام کر کے ماہانہ ۱۷۵ یورو حاصل کرے اس سے محض اس وجہ سے کہ اس کی تنخواہ کم ہے یورپین یونین کے ممالک میں رہنے کا حق واپس نہیں لیا جا سکتا۔اس بات کا فیصلہ یورپی عدالت

باقی کالم۲ پر